بدھ 13 مارچ 2002ء

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان C.P.L 61

بدھ 13 مارچ 2002ء 28 ذوالحج 1422 ہجری - 13 امان 1381 ھش جلد 52-87 نمبر 58

قریش کے لئے دعا

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے یہ دعا کی اے اللہ جس طرح تو نے قریش کے اولین کو بلا سے دوچار کیا اسی طرح ان کے آخری حصہ کو اپنی عطا سے بہرہ ور کرنا

(جامع ترمذی کتاب المناقب باب فضل الانصار)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

میرے محبین سب کے سب متقی ہیں لیکن ان میں سے بصیرت میں زیادہ قوی، علم میں حصہ کثیر رکھنے والا، رفق اور حلم میں افضل، ایمان اور اطاعت میں اکمل - محبت، معرفت، خشیت، یقین اور ثبات (قدم) میں زیادہ مضبوط ایک مرد مبارک، کریم، متقی، عالم، صالح، اور فقیہ و محدث، جلیل القدر، حکیم حاذق عظیم الشان، حاجی الحرمین، حافظ قرآن، قوم کے لحاظ سے قریشی اور نسب کے لحاظ سے فاروقی جس کا اسم گرامی مولوی حکیم نورالدین بھیروی ہے - اللہ دنیا اور دین میں اسے اس کا ثواب عطاء فرمائے - وہ ان ابتدائی لوگوں میں سے ہے جنہوں نے صدق و صفا، محبت و اخلاص اور وفا سے میری بیعت کی - وہ ایسا شخص ہے جو انقطاع، ایثار اور خدمات دین میں حیران کن مقام رکھتا ہے - اس نے اعلائے کلمہ (دین حق) کے لئے کئی طریق سے مال کثیر خرچ کیا ہے - میں نے اسے ایسے مخلصین میں سے پایا ہے جو اللہ سبحانہ کی رضا کو تمام رضاؤں پر اور بیویوں، بیٹیوں اور بیٹوں پر ترجیح دیتا ہے - میں نے اسے ایسے لوگوں میں سے پایا ہے جو اللہ تعالیٰ کی مرضات کی تلاش میں رہتے ہیں اور اپنے اموال اور اپنے نفوس کو خرچ کر کے اس کی رضا اور رضوان کے لئے کوشاں ہیں اور ہر حال میں شکر گزاری کی زندگی بسر کرتے ہیں -

یہ شخص رقیق القلب، پاکیزہ طبع، حلیم و کریم، نیکیوں کا جامع، جسم اور اس کی لذات سے بکثرت منقطع ہونے والا، نیکیوں اور حسنات کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتا - وہ پسند کرتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کی سربلندی کے لئے وہ اپنا خون پانی کی طرح بہائے اور اس کی تمنا ہے کہ حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی راہ کی تائید میں اس کی جان قربان ہو - اور تمرد اختیار کرنے والوں کے فتنہ کو جڑ سے اکھاڑنے میں وہ ہر نیکی کے کرنے اور ہر سمندر میں غوطہ زن ہونے کے لئے تیار ہے -

میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اس نے مجھے ایسا صادق صدیق عطا کیا ہے جو فاضل، جلیل القدر (بہادری میں) شیر، باریک بین، گہری فکر والا اور خدا کی راہ کا مجاہد اور خدا کی خاطر کمال اخلاص سے ایسا محبت کرنے والا ہے کہ جس سے کوئی محبت کرنے والا سبقت نہیں لے جاسکا -

(ترجمہ از حمامۃ البشریٰ - روحانی خزائن - جلد 7 - صفحات 180 - 181)

سپورٹس ریلی

مجلس انصاراللہ پاکستان

مجلس انصاراللہ پاکستان کے زیر اہتمام مورخہ 7 تا 9 مارچ 2002ء چوتھی سالانہ سپورٹس ریلی ایوان محمود ربوہ میں کامیابی سے منعقد ہوئی - جس میں والی بال، بیڈ منٹن اور ٹیبل ٹینس کے مقابلہ جات ہوئے - پاکستان کے دور و نزدیک کے اضلاع سے کھلاڑیوں نے جوش و خروش سے شرکت کی - اس ریلی کی افتتاحی تقریب مورخہ 7 مارچ سہ پہر سوا تین بجے ایوان محمود میں منعقد ہوئی - جس کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان تھے - تلاوت، عہد اور نظم کے بعد مکرم پروفیسر قریشی عبدالجلیل صادق صاحب منتظم اعلیٰ سپورٹس ریلی نے رپورٹ پیش کی کہ پہلے سال صرف بیڈ منٹن ٹورنامنٹ ہوا جبکہ دوسرے سال اس میں ٹیبل ٹینس کو رکھا اور امسال والی بال کو بھی شامل کیا جا رہا ہے - محترم مہمان خصوصی نے اپنے افتتاحی خطاب میں فرمایا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے ناصر باسکٹ بال ٹورنامنٹ کے موقع پر یہ روایت قائم فرمائی تھی کہ افتتاح کے موقع پر گزشتہ سال کے چیمپئن کو بلاتے اور وہ افتتاحی اعلان کرتا، چنانچہ میں اس روایت کو زندہ کرتے ہوئے گزشتہ سال کے چیمپئن مکرم ملک طارق حبیب صاحب کو بلاتا ہوں کہ وہ ریلی کا افتتاحی اعلان کریں - چنانچہ وہ سٹیج پر تشریف لائے اور اعلان کیا - ریلی کے دوران والی بال کی چھ ٹیموں نے 9 میچز کھیلے جن میں ربوہ کی ٹیم اول رہی - ٹیبل ٹینس کے 152 اور بیڈ منٹن کے 282 میچز کھیلے گئے - یوں ریلی میں کل میچز کی تعداد 443 ہوگئی - یہ مقابلے لیگ سسٹم پر کھیلے گئے - ریلی کی اختتامی تقریب مورخہ 9 مارچ کو دوپہر ایک بجے ایوان محمود میں منعقد ہوئی - محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی مہمان خصوصی تھے - محترم پروفیسر عبدالجلیل صادق صاحب منتظم اعلیٰ نے رپورٹ میں بتایا کہ گزشتہ سال 13 اضلاع کے 86 انصار نے ریلی میں شرکت کی تھی - اس سال خدا کے فضل سے پاکستان بھر سے 21 اضلاع کے 194 انصار شامل ہوئے - محترم مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم فرمائے اور اختتامی کلمات سے نوازا - دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی - نماز ظہر و عصر کے بعد دفاتر انصاراللہ پاکستان کے احاطہ میں مہمانان اور کھلاڑیوں کی خدمت میں ظہرانہ پیش کیا گیا -

کانگو کی تحصیل کیری (Kiri) کا
پہلا ریجنل جلسہ سالانہ

طاہر منیر بھٹی صاحب۔ کانگو

کیری (Kiri) صوبہ باندوندو (Bandundu) کے ضلع انونگو (Inongo) کی تحصیل ہے جو صوبہ باندوندو کی مشہور جھیل مائی اندومبے (Mai Ndombe) یعنی کالے پانی کی جھیل کے شمال میں واقع ہے اور کانگو کے دارالحکومت کنشاسا سے آٹھ سو کلومیٹر دور ہے۔

امسال محترم محبّ اللہ خالد صاحب امیر جماعت کی ہدایت کے مطابق جماعت ہائے علاقہ کیری (Kiri) کا علیحدہ جلسہ سالانہ منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ کیونکہ کیری سے کنشاسا پہنچنے کے لئے صرف دو راستے ہیں۔ ایک ہوائی جہاز کے ذریعے سے اور دوسرا باتو (Batu) یعنی بڑی کشتی کے ذریعہ جو مسلسل بیس دن کا سفر ہے۔ اور کرایہ ٹرانسپورٹ بہت مہنگا ہے اور جماعت احمدیہ کیری کے احباب کا کثیر تعداد میں کنشاسا کے جلسہ میں پہنچنا ممکن ہے۔

کیری (Kiri) سے سات کلومیٹر دور ایک گاؤں لونزومبو (Lonzonbo) واقع ہے جہاں پر 28 جولائی 2001ء کو جلسہ سالانہ منعقد کرنے کا پروگرام بنایا گیا۔

انتظامات جلسہ

جلسہ سے ایک ماہ قبل جلسہ کے انتظامات کے لئے ایک انتظامیہ کمیٹی بنائی گئی۔ مکرم محمد لومانزا جو کہ جماعت کے لوکل مشنری ہیں افسر جلسہ سالانہ اور کمیٹی کے صدر مقرر ہوئے اور دیگر ممبران میں مکرم حسن سلیمان صاحب معلم، مکرم داؤد صاحب اور مکرم حسین ایزنزا (Iyanza) شامل تھے۔ کمیٹی کے تمام ممبران نے اپنے اپنے فرائض کو نہایت محنت کے ساتھ سرانجام دیا۔ اسی طرح تمام صدران جماعت ہائے کیری کو بذریعہ خطوط جلسہ میں شمولیت کی اطلاعات دی گئیں اور علاقے کے سرکردہ احباب، گورنمنٹ کے اہلکاروں اور نمائندگان کو اور تحصیل کے ایڈمنسٹریٹر کو جلسہ میں شرکت کیلئے دعوت نامے بھجوائے۔ اسی طرح عیسائی مشنریز، پاسٹرز اور شیف حضرات کو بھی جلسہ میں شمولیت کیلئے دعوت نامے بھجوائے گئے۔ یہ تمام کام محترم افسر صاحب جلسہ سالانہ کی نگرانی میں ہوا۔

تیاری جلسہ گاہ

جلسہ گاہ کی تیاری کے سلسلہ میں دو وقار عمل کروائے گئے جن میں 40 سے زائد احباب نے حصہ لیا۔ جلسہ کے پروگرام سننے کے لئے ایک بڑا پنڈال تیار کیا جس کے لئے جنگل سے لکڑیاں کاٹ کر انہیں کام میں لایا گیا۔

جلسہ سے ایک روز قبل گاؤں کے چیف صاحب نے گاؤں کے تمام لوگوں کو اکٹھا کیا اور جلسہ کی خاطر تمام گاؤں کی صفائی کروائی اور گاؤں کو خوب سجایا گیا۔ اس کارروائی میں سوا دو سو غیر از جماعت احباب نے شرکت کی۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

شعبہ رہائش وضیافت

جلسہ پر آنے والے تمام احباب کے لئے رہائش اور بہترین کھانے کا انتظام کیا گیا۔ کھانے میں احباب کو مچھلی، پونڈو (Pondo)، کوانگا (Kwanga)، فوفو (Fufu) اور چاول وغیرہ کی ڈشیں پیش کی گئیں۔

جلسہ کی کارروائی

جلسہ کی کارروائی کا آغاز صبح دس بجے تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم ظفر احمد صاحب نے کی اور مکرم عیسیٰ صاحب نے فرنچ ترجمہ پیش کیا۔ حضرت اقدس مسیح موعود کے منظوم کلام میں سے ''وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا'' کے چند اشعار خاکسار (طاہر منیر بھٹی) نے پڑھے اور لنگالہ زبان میں ترجمہ پیش کیا۔ نظم کے بعد مکرم حسن سلیمان صاحب (لوکل مشنری) نے افتتاحی خطاب کیا جس میں احباب جماعت اور مہمانان کرام کو خوش آمدید کہا اور جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ کے اغراض ومقاصد حضرت اقدس مسیح موعود کے ارشادات کی روشنی میں بیان فرمائے۔ بعد ازاں خاکسار نے سیرۃ النبیؐ کے موضوع پر لنگالہ زبان میں تقریر کی۔ سیرت حضرت اقدس مسیح موعود کے عنوان پر مکرم محمد لومانزا نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ پھر ایک گروپ نے خاص روایتی انداز میں ترانہ ''لا الٰہ الا اللہ'' خوش الحانی سے پیش کیا۔ حضرت امام مہدی کی آمد وعلامات اور خلافت کی اہمیت وبرکات کے عنوان پر مکرم حسن سلیمان صاحب نے اظہار خیال کیا۔ تقاریر کے بعد مجلس سوال وجواب منعقد ہوئی جو کم وبیش ایک گھنٹہ جاری رہی جس میں مہمانان کرام کے سوالات کے تسلی بخش جوابات دیئے گئے جن سے خاص طور پر عیسائی طبقہ کے لوگ بہت متاثر ہوئے۔ مجلس سوال وجواب کے بعد خاکسار نے تمام احباب کا شکریہ ادا کیا اور اختتامی دعا کروائی۔ اس طرح عظیم الشان برکات کا حامل یہ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ تین بجے سہ پہر نماز ظہر وعصر ادا کی گئیں اور پھر تمام احباب کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔

احباب جماعت کا اخلاص

جلسہ کے لئے 28 جولائی کا صرف ایک دن مقرر کیا گیا تھا لیکن احباب جماعت کی آمد کا سلسلہ دو روز قبل شروع ہوگیا۔ جلسہ سالانہ کے بارہ میں سن کر احباب بہت خوش ہوئے کہ ہمارے اس دور دراز علاقہ میں پہلی مرتبہ جلسہ ہو رہا ہے۔ وہ سب اپنا کام چھوڑ کر دور دراز علاقوں سے جہاں پر ٹریفک کی کوئی سہولت میسر نہیں پیدل یا سائیکل پر سفر کر کے جلسہ میں شامل ہوئے۔ سات افراد کا ایک قافلہ ایک سو چالیس کلومیٹر سے زائد پیدل سفر طے کر کے تین دن کے بعد جلسہ میں حاضر ہوا۔ اور بہت سے احباب نے مختلف علاقوں سے 20 سے 100 کلومیٹر تک کا پیدل سفر کر کے جلسہ میں شمولیت کی سعادت حاصل کی۔

دوران جلسہ جماعت احمدیہ کی صداقت اور مضبوطی ایمان کے روح پرور واقعات بھی دیکھنے میں آئے۔ جلسہ سے قبل جب علاقے کے تمام دیہات میں جلسہ میں شمولیت کے دعوت نامے تقسیم کئے گئے تو احمدی اور غیر از جماعت دوست کثرت سے جلسہ میں شرکت کے لئے تیاری کرنے لگے۔ جب مخالفین احمدیت کو اس بات کا علم ہوا تو انہوں نے ہر ممکن طریق سے جلسہ ناکام بنانے کی کوشش کی۔ مخالفین جلسہ کے روز جلسہ گاہ کی طرف آنے والی سڑک پر کھڑے ہوگئے اور آنے والے مہمانوں کو کہتے کہ وہاں پر کوئی جلسہ نہیں ہو رہا اور ہر ممکن طریق سے لوگوں کو روکنے کی کوشش کرتے رہے۔ لیکن مہمانان کرام نے جواب دیا کہ ہمیں خدا کے نام پر بلایا گیا ہے ایک دفعہ ضرور جا کر اپنی آنکھوں سے جماعت احمدیہ کے جلسہ کو دیکھیں گے۔ چنانچہ ان مخالفین کے روکنے کے باوجود کثیر تعداد میں احباب نے جلسہ میں شرکت کی اور مخالفین آخر ناکام ونامراد اپنے گھروں کو یہ کہتے ہوئے واپس چلے گئے کہ لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ یہ ہماری بات نہیں مانتے اور اپنے آپ کو احمدیت کے سپرد کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس علاقہ کی 40 جماعتوں میں سے 830 نمائندگان نے شرکت کی سعادت پائی۔ گورنمنٹ آفیسرز اور نائب ایڈمنسٹریٹر مکرم ڈیموزار Demozart اور عیسائیوں کے سات فرقوں کے 12 مشنریز سمیت کثیر تعداد میں دیگر مہمان بھی شامل ہوئے۔

جلسہ کے متعلق تاثرات

اس علاقے میں عیسائی مشنریز کا یہ رواج ہے کہ جب کسی کو خط لکھ کر دعوت پر بلایا جاتا ہے تو کھانا کھانے کے بعد واپسی پر آئے ہوئے مہمان کچھ رقم بطور تحفہ پیش کرتے ہیں۔ ہمارے جلسہ پر بھی لنگر حضرت مسیح موعود سے فیض یاب ہونے کے بعد بعض مہمانوں نے رقم پیش کرنا چاہی۔ انہیں بتایا گیا کہ یہ حضرت مسیح موعود کا لنگر ہے جو تمام دنیا میں جاری ہے۔ ہم اس کھانے کی کوئی رقم وصول نہیں کرتے۔ ہاں دین کی اشاعت کے لئے اگر کوئی مالی قربانی پیش کرے تو جماعت اس کی پیشکش قبول کرتی ہے۔ اس پر مہمانان کرام نے کہا کہ یہ تو دین کی حقیقی تعلیم ہے جو آج ہمیں صرف یہاں نظر آئی ہے۔ اس سے قبل احمدیت کے بارہ میں بعض غلط باتیں ہم نے سنی ہوئی تھیں لیکن آج جلسہ سننے کے بعد ہم پر یہ بات واضح ہوگئی ہے کہ احمدیت ہی حقیقی تعلیم کی آئینہ دار جماعت ہے۔

بعض مہمانوں نے بذریعہ خطوط جلسہ کے کامیاب انعقاد پر مبارک باد دی اور خوشنودی کا اظہار کیا۔ یوں ہمارا پہلا ریجنل جلسہ سالانہ بخیر وخوبی اختتام پذیر ہوا۔ الحمدللہ۔

آخر پر تمام احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ ہماری ان حقیر کوششوں کو قبول فرمائے اور جلسہ کی برکات دائمی اور مستمر بثمرات حسنہ ہوں۔

(الفضل انٹرنیشنل یکم فروری 2002ء)

داعیان الی اللہ سے
حضرت مسیح موعود کی توقع

حضرت مفتی محمد صادق صاحب فرماتے ہیں۔ اکتوبر 1907ء میں سیدنا حضرت مسیح موعود نے ایک تقریر میں فرمایا

حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کا نمونہ دیکھنا چاہئے وہ ایسے نہ تھے کہ کچھ دین کے ہوں اور کچھ دنیا کے بلکہ وہ خاص دین کے ہو گئے تھے اور اپنا جان ومال سب اسلام پر قربان کر چکے تھے۔ ایسے ہی آدمی ہونے چاہئیں جو سلسلہ کے واسطے (مربیان) اور واعظین مقرر کئے جائیں۔ وہ قانع ہونے چاہئیں اور دولت ومال کا ان کو فکر نہ ہو۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی کو تبلیغ کے واسطے بھجواتے تو وہ حکم پاتے ہی چل پڑتا۔ نہ سفر خرچ مانگتا تھا اور نہ گھر والوں کے افلاس کا عذر پیش کرتا تھا۔ یہ کام اس سے ہوسکتا ہے جو اپنی زندگی کو اس امر کے واسطے وقف کردے۔ متقی کو خدا تعالیٰ خود مدد دیتا ہے۔

(ذکر حبیب ص 152)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

اللہ تعالیٰ کا یہ پاک کلام اعلیٰ درجہ کی بلاغت اور لطیف استعاروں سے بھرا ہوا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا فہم قرآن اور اس سے عشق و محبت

آپ کی خواہش اور دعا ”خدا کرے کہ میں تمہیں قرآن ہی سنایا کروں“ خدا تعالیٰ نے پوری فرما دی

محترم محمود مجیب اصغر صاحب (انجینئر)

قرآن عظیم کا غیر معمولی عشق

حضرت خلیفۃ المسیح الاول حافظ حکیم حاجی مولنا نورالدین نے اپنی خلافت کے پہلے جلسہ سالانہ قادیان پر اپنے خطاب میں فرمودہ 26 دسمبر 1908ء میں فرمایا:

”کرزن گزٹ ایک اخبار ہے جو دہلی سے نکلتا ہے۔ اس نے جہاں حضرت صاحب کی وفات کا ذکر کیا وہاں ساتھ ہی یہ بھی لکھا کہ اب مرزائیوں میں کیا رہ گیا ہے ان کا سر کٹ چکا ہے۔ ایک شخص جو ان کا امام بنا ہے اس سے اور تو کچھ ہو گا نہیں۔ ہاں یہ ہے کہ وہ تمہیں کسی (بیت) میں قرآن سنایا کرے (گا) سو خدا کرے یہی ہو کہ میں تمہیں قرآن ہی سنایا کروں“ (بدر قادیان 7 جنوری 1909))

چنانچہ آپ کی ساری عمر قران کریم پڑھنے پڑھانے میں ہی گزری اور اس میں شک کی ذرا بھر بھی گنجائش نہیں کہ آپ قرآن کریم کے ایک بڑے عاشق تھے قرآن کریم کی محبت ہی آپ کو ہندوستان کے دور دراز علاقوں اور حجاز کی مقدس ترین جگہوں حرمین شریفین تک لے گئی۔ لیکن آپ کا عقدہ قادیان کی سرزمین میں حل ہوا (تاریخ احمدیت جلد چہارم ص155)

سیدنا حضرت مسیح موعود کی غلامی میں سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر قادیان اپنے آقا کے پاس آکر بیٹھ جانا بھی اس وجہ سے تھا کہ جس کا آپ نے ایک بار ان الفاظ میں بے ساختہ اظہار کیا۔

”.... صرف قرآن شریف سمجھنے کے لئے اللہ احد کی تڑپ مجھے یہاں لائی۔ قرآن شریف میری غذا ہے۔ یہ غذا اگر میں آٹھ پہر میں استعمال نہ کروں تو میں مر جاؤں“ (بحوالہ الفضل ربوہ جلسہ سالانہ نمبر 1964ء)

حضرت خلیفہ اول کے معمولات

حضرت مفتی محمد صادق صاحب بیان کرتے ہیں۔

”قادیان میں آپ کی اقامت کا زمانہ دو حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے حصہ اول ابتدائے ہجرت سے لے کر وصال حضرت مسیح موعود قریباً پندرہ سال اور حصہ دوم آپ کا زمانہ خلافت چھ سال۔ پہلے زمانہ میں آپ صبح سویرے بیماروں کو دیکھتے تھے اس کے بعد طالب علموں کو درس حدیث و طبی کتب دیتے تھے مثنوی شریف اور حضرت مسیح موعود کی کتب کا درس بھی گاہے دیتے تھے اور بعد نماز عصر روزانہ درس قرآن شریف دیا کرتے تھے.... عموماً صبح کے وقت آپ عورتوں میں بھی درس قرآن شریف دیا کرتے تھے....

قرآن و حدیث اور طب پڑھنے والے آپ کے شاگرد صدہا بلکہ ہزارہا ہیں کیونکہ درس قرآن میں کثرت کے ساتھ لوگ شامل ہوا کرتے تھے۔ (مرقاۃ الیقین فی حیاۃ نورالدین نیا ایڈیشن ص302 تا ص307)

سلسلہ ہائے درس القرآن

آپ جماعت میں شمولیت سے پہلے بھی درس القرآن دیا کرتے تھے اور احمدیت قبول کرنے کے بعد یہ سلسلہ قادیان میں آپ کی وفات تک جاری رہا اور آگے آپ ہی کی ایک وصیت کے ماتحت حضرت مصلح موعود اور اگلے خلفاء نے بھی جاری رکھا۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے قادیان میں آپ کے ابتدائی درسوں کے بارہ میں تحریر فرماتے ہیں..... اوائل زمانہ میں کبھی کبھی خود حضرت مسیح موعود..... بھی اس درس میں چلے جایا کرتے تھے..... افسوس ہے کہ اس وقت کے نوٹ لینے والوں نے آپ کے اس درس کے نوٹ قلمبند نہیں کئے اور آپ کی تفسیر کا معتدبہ حصہ ضبط تحریر میں نہیں آسکا....“ (تاریخ احمدیت جلد چہارم ص599)

آپ نے قرآن کریم اور فرقان مجید کے جو علوم و معارف بیان فرمائے ان میں سے کچھ اقتباسات بطور نمونہ پیش کئے جاتے ہیں۔ جن سے آپ کے تبحر علمی، عشق قرآن اور قرآن کریم کی غیر معمولی عظمت کا عرفان حاصل ہوتا ہے۔

نزول قرآن

... میں نے جو تحقیق کی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ جن دنوں غار حرا میں عبادت فرمایا کرتے تھے وہ دن رمضان کے تھے اور وہیں پہلی سورۃ کا جزو نازل ہوا (حقائق الفرقان جلد اول ص306)

لیل وہ ظلمت کا زمانہ ہے جو پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی بعثت کے وقت سے پہلے کا زمانہ تھا جس کو عام طور پر ایام جاہلیت کے نام سے موسوم کرتے ہیں اور قدر دال کی سکون کے ساتھ وہ قابل قدر زمانہ ہے جس زمانہ سے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت شروع ہوئی اور اس کی مدت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ میں سے 23 سال کی مدت تھی جس میں ابتداء الی الآخر سارے قرآن شریف کا نزول ہوا“ (حقائق الفرقان جلد چہارم ص427)

قرآن شریف پڑھنے کے آداب

کسی نے حضرت ام سلمہؓ سے پیغمبر ﷺ کی قرأت کی کیفیت دریافت کی۔ فرمایا آپ ﷺ ہر ایک آیت کو جدا جدا کر کے پڑھتے تھے۔ (حقائق الفرقان جلد چہارم ص233)

قرآن کی اعلیٰ تفسیر

قرآن کی تفسیر یا خود قرآن ہے یا لغت عرب یا قرآن کی تفسیر صحیح احادیث سے تفسیر کا اعلیٰ درجہ ہے۔ (حقائق الفرقان جلد چہارم ص148)

قرآن شریف کے معنے کرنے میں ہمیشہ اس امر کا لحاظ رکھو کہ کبھی کوئی معنے ایسے نہ کئے جاویں جو صفات الٰہی کے خلاف ہوں..... لغت میں ایک لفظ کے بہت سے معنے ہو سکتے ہیں اور ایک ناپاک دل انسان کلام الٰہی کے گندے معنے بھی تجویز کر سکتا ہے۔ اور کتاب الٰہی پر اعتراض کر بیٹھتا ہے مگر تم ہمیشہ یہ لحاظ رکھو کہ جو معنے کرو۔ اس میں دیکھ لو کہ خدا کی صفت قدوسیت کے خلاف تو نہیں ہے؟ (حقائق الفرقان جلد چہارم ص84)

قرآن کریم کے ہر ایک لفظ کو حقیقت پر حمل کرنا بھی بڑی غلطی ہے اور اللہ جلشانہ، کا یہ پاک کلام بوجہ اعلیٰ درجہ کی بلاغت کے استعارہ لطیفہ سے بھرا ہوا ہے۔ (حقائق الفرقان جلد چہارم ص352)

اللہ کا احسان ہے کہ اس نے قرآن جیسا مجھے فلسفہ دیا ہے اور پھر ایک اپنا امام مجھے عطا کیا ہے کہ جس کی قوت قدسی اور تاثیر صحبت سے یہ فلسفہ مجھے بہت ہی عزیز اور کامل تر فلسفہ ملا۔ (حقائق الفرقان جلد چہارم ص109)

نزول قرآن کی غرض

فرمایا:

نزول قرآن کی اصل غرض

(1)۔ شبہات کو دور کر دے

(2)۔ جناب الٰہی کے ساتھ براہ راست تعلق ہو جائے

(3)۔ تمیز حق و باطل ہو جائے

(4)۔ کوئی ایسا سوال نہیں جس کا جواب نہ دیا۔ کافی ہتھیار۔

(حقائق الفرقان جلد اول ص1)

حضرت خلیفہ اول کا فہم قرآن

.... میرے ہاتھ (۔) وہ قرآن ہے۔ کوئی کتاب اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ کوئی شخص اس کتاب کے فہم والے کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ مجھ سے خدا نے

وعدہ کیا ہے کہ میں تمہیں دشمن کے مقابل پر اس کے معنے سمجھاؤں گا۔

(حقائق الفرقان جلد سوم ص 133)

میں نے بھی خود بلاواسطہ حضرت علیؓ سے قرآن کے بعض معارف سیکھے ہیں۔

(حقائق الفرقان جلد سوم ص 223)

حضرت خلیفہ اول کا تفکر قرآن

"قرآن شریف میری غذا اور میری تسلی اور اطمینان کا سچا ذریعہ ہے اور میں جب تک ہر روز اس کو کئی مختلف رنگ میں پڑھ نہیں لیتا مجھے آرام اور چین نہیں آتا بچپن ہی سے میری طبیعت خدا نے قرآن شریف پر تدبر کرنے والی رکھی ہے اور میں ہمیشہ دیر دیر تک قرآن شریف کے عجائبات اور بلند پروازیوں پر غور کیا کرتا ہوں"۔

(حقائق الفرقان جلد چہارم ص 82)

کلام الٰہی سمجھنے کے اصول

(بحوالہ حقائق الفرقان جلد اول ص 1. ص 2)

فرمایا:

"میرے فہم میں کلام الٰہی کے سمجھنے کے یہ اصول ہیں۔

اول: دعا.... جناب الٰہی سے صحیح فہم اور حقیقی علم طلب کرنا قرآن مجید میں آیا ہے (طٰہٰ:114) میرے رب میرے علم میں ترقی بخش اور دعا کے لئے ضرور ہے طیب کھانا۔ طیب لباس۔ عقد ہمت. استقلال۔

دوم: صرف الٰہی رضامندی اور حق تک پہنچنے کے لئے خدا میں ہو کر کوشش کرنا۔

سوم: تدبر. تفکر

چہارم: حسن اعتقاد و حسن اقوال و حسن اعمال اور فقر. بیماری۔ مقدمات و مشکلات میں صبر واستقلال۔ اس مجموعہ کو قرآن نے تقویٰ کہا ہے۔ (البقرہ:177)

پنجم: قرآن کریم کے معانی خود قرآن مجید اور فرقان حمید سے دیکھے جاویں۔

ششم: اسمائے الٰہیہ اور الٰہی تقدیس و تنزیہ کے خلاف کسی لفظ کے معنے نہ لئے جاویں۔

ہفتم: مقابل سے جس کا نام سنت ہے معانی لے اور اس سے باہر نہ نکلے۔

ہشتم: سنن الٰہیہ ثابتہ کے خلاف ورزی نہ کرے۔

نہم: لغت عرب و محاورات ثابتہ عن العرب کے خلاف نہ ہو۔

دہم: عرف عام سے جس کو معروف کہتے ہیں معانی باہر نہ نکلیں۔

یازدہم: نور قلب کے خلاف نہ ہو۔

دوازدہم: احادیث صحیحہ ثابتہ کے خلاف نہ ہو۔

سیزدھم: کتب سابقہ سے بھی معانی قرآن حل کیے جاتے ہیں۔

چہاردھم: کسی وحی الٰہی اور الہام الٰہی کے ذریعہ سے بھی معانی قرآن حل ہو سکتے ہیں۔

حضرت خلیفہ اول کے بعض نکات معرفت

فرمایا: کسی نے کہا ہے کہ قرآن شریف کی ابتداء حرف ب سے ہوئی ہے اور آخر حرف س کے ساتھ ہوا ہے۔ یہ اس امر کی طرف اشارہ ہے کہ قرآن شریف انسان کے واسطے بس ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے (۔) (الانعام:39) اس کتاب میں کسی شئے کی کمی نہیں رہی (۔)

(حقائق الفرقان جلد چہارم ص 582)

قرآن شریف کی حفاظت کے واسطے یہ بھی ایک دلیل ہے کہ جب سے حضرت رسول کریم ﷺ کے زمانہ میں قرآن شریف لکھا گیا اور جیسا کہ لکھا گیا اس میں کوئی تغیر و تبدل نہ ہوا اور نہ ہونے کی کوئی گنجائش تھی۔ برخلاف اس کے ہم انجیل اور توراۃ کو دیکھتے ہیں کہ اول تو ان کی اصلیت کا کوئی پتہ ہی نہیں ملتا کہ اصل نسخے کیسے تھے اور کہاں غائب ہوئے اور جو کچھ نقلی یا فرضی کتابیں موجود ہیں ان کے متعلق بھی آج تک کمیٹیاں ہو رہی ہیں جس قدر کتابیں اس وقت دنیا میں الہامی مانی گئی ہیں ان میں سے ایک بھی اپنی اصلی حالت میں محفوظ نہیں ہے۔ سوائے قرآن شریف کے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ قرآن شریف کے سوا اور کسی کتاب کی حفاظت کا ذمہ باری تعالیٰ نے نہیں لیا اور اس واسطے دوسری کتابیں عوام کے دستبرد سے محفوظ نہیں رہ سکیں (حقائق الفرقان جلد چہارم ص 516)

سورۃ الناس: میں خیال کرتا ہوں کہ امراض سینہ مثلاً سل۔ کھانسی وغیرہ کے واسطے اس سورہ شریفہ میں ایک دعا ہے کیونکہ آج کل کے ڈاکٹروں نے یہ تحقیقات کی ہے کہ پھیپھڑے میں باریک کیڑے ہوتے ہیں جن کو جرمز کہتے ہیں جب وہ پیدا ہو جاتے ہیں تب پھیپھڑا زخمی ہو کر سل کی بیماری اور کھانسی پیدا ہو جاتی ہے جن بھی ایک باریک اور مخفی شئی کو کہتے ہیں۔ اس سورۃ میں ان اشیاء کی شر سے پناہ چاہی گئی ہے جو سینہ کے اندر ایک خرابی پیدا کرتے ہیں۔ ناظرین اس کا تجربہ کریں لیکن صرف جنتر منتر کی طرح ایک دعا کا پڑھنا اور پھونک دینا بے فائدہ ہے. سچے دل کے ساتھ اور معنی تو یہ سورۃ بطور دعا کے مریض اور اس کے معالج اور تیمار دار پڑھیں اور مریض کے حق میں دعا کریں تو اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے اور بخشنے والا ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ ایسے مریضوں کو اس کلام پاک کے ذریعہ شفاء حاصل ہو۔ واللہ اعلم بالصواب۔

(حقائق الفرقان جلد چہارم ص 587)

حروف مقطعات

جو مضمون کسی سورۃ کا یا کوئی قصہ سمجھ میں نہ آئے اور اس کا سمجھنا دشوار ہو تو کچھ اسماء الٰہیہ ان کے ساتھ ہوتے ہیں۔ پس وہ اسماء الٰہیہ اس سورہ اور قصہ کے مضمون کے سمجھنے کے لئے کلید ہوتے ہیں جس کی وہ آیات مظہر ہوتی ہیں۔

(حقائق الفرقان جلد سوم ص 270)

میں سچ کہتا ہوں کہ قرآن شریف کے سوا کوئی ایسی کتاب نہیں ہے کہ اس کو جتنی بار پڑھو جس قدر پڑھو اور جتنا اس پر غور کرو اسی قدر لطف اور راحت بڑھتی جاوے گی طبیعت اکتانے کی بجائے چاہے گی کہ اور وقت اس پر صرف کرو۔ عمل کرنے کے لئے کم از کم جوش پیدا ہوتا ہے اور دل میں اطمینان. یقین اور عرفان کی لہریں اٹھتی ہیں۔

(حقائق الفرقان جلد اول ص 34)

ایک عظیم الشان پیش گوئی کا ظہور

اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر حضرت مسیح موعود نے یہ پیش گوئی فرمائی تھی کہ:

.... میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے کہ اپنی سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کی رو سے سب کا منہ بند کر دیں گے۔ (تجلیات الٰہیہ)

چنانچہ آپ کی وفات پر بعض اخبارات نے اس امر کا اعتراف کیا:

میونسپل گزٹ لاہور نے 19/ مارچ 1914ء کے شمارے میں لکھا:

"... مرحوم جیسا کہ زمانہ واقف ہے ایک بے بدل عالم اور زہد و اتقاء کے لحاظ سے مرزائی جماعت کے لئے تو واقعی ایک پاکباز اور مستودہ صفات خلیفہ تھے لیکن اگر ان کے مرزائیانہ مذہبی عقائد کو نظر انداز کر کے دیکھا جائے تو بھی وہ ہندوستان کے مسلمانوں میں بے شک ایک عالم متبحر و جید فاضل تھے۔

☆ کلام اللہ سے آپ کو جو عشق تھا وہ غالباً بہت کم عالموں کو ہوگا اور جس طرح آپ نے عمر کا آخری حصہ احمدی جماعت پر صرف قرآن مجید کے حقائق و معارف آشکار فرمانے میں گزارا بہت کم عالم اپنے حلقہ میں ایسا عمل کرتے ہوئے پائے جائیں گے۔

(تاریخ احمدیت جلد چہارم ص 563)

☆ اخبار بھارت نے 20 مارچ 1914ء کے پرچے میں لکھا.... مذہب کا آپ کو اتنا خیال تھا کہ ایام علالت میں بھی قرآن شریف کے ترجمے میں گہری دلچسپی لیتے رہے (ایضاً ص 562) ☆ آریہ سماج اخبار مسافر آگرہ 20 مارچ 1914ء کی اشاعت میں لکھتا ہے:

..... ان کے دل میں اشاعت (دین) کا بڑا درد اور قرآن شریف کے پڑھنے پڑھانے سے خاص محبت تھی اور وہ مرنے سے چند یوم پہلے تک برابر دونوں کام سرانجام دیتے رہے۔

(تاریخ احمدیت جلد چہارم ص 562)

اخبار وکیل امرتسر نے 18 مارچ 1914ء کے شمارے میں لکھا:

مرحوم فرقہ احمدیہ کے ممتاز ترین رکن اور مرزا غلام احمد قادیانی کے جانشین تھے آپ کے علم و فضل کا ہر شخص معترف تھا اور ان کے علم اور بردباری کا عام شہرہ تھا ان کی روحانی عظمت و تقدس کے خود مرزا صاحب بھی قائل تھے۔ (تاریخ احمدیت جلد چہارم ص 563)

مولانا ابوالکلام آزاد ایڈیٹر الہلال (کلکتہ) نے لکھا:

حضرت مولوی حکیم نورالدین صاحب بھیروی قادیانی عالم دہر تھے جن کی ساری عمر قرآن شریف پڑھنے اور پڑھانے میں گزری ہر مذہب و ملت (۔) کا رد آپ نے آیات قرآنی سے کیا آپ کے پاس علم تفسیر کا بہت بڑا ذخیرہ تھا۔ (ایضاً ص 560)

☆ منشی محبوب عالم صاحب ایڈیٹر پیسہ اخبار لاہور نے لکھا:

..... سب سے زیادہ شہرت و عزت اپنی جماعت میں آپ کو قرآن شریف کے (حقائق) و معارف کی تشریح کے باعث ہوئی جس میں آپ علوم جدیدہ تازہ تحقیقات فلسفہ پر نظر رکھتے تھے اور اسلام کی فطرت کے مطابق ثابت کرتے تھے۔ (ایضاً ص 560)

☆ مولانا ظفر علی خان صاحب ایڈیٹر زمیندار (لاہور) نے لکھا:

"مولوی حکیم نورالدین جو ایک عالم اور جید فاضل تھے 13 مارچ کو کئی ہفتے کی مسلسل علالت کے بعد دنیائے فانی سے عالم جاودانی کو رحلت کر گئے.."۔

"مولوی حکیم نورالدین صاحب کی شخصیت اور قابلیت ضرور اس قابل تھی جس کے فقدان پر تمام مسلمانوں کو رنج اور افسوس کرنا چاہئے۔ کہا جاتا ہے کہ زمانہ سو برس تک گردش کرنے کے بعد ایک باکمال پیدا کرتا ہے۔ الحق اپنے تبحر علم و فضل کے لحاظ سے مولانا حکیم نورالدین بھی ایسے ہی باکمال تھے افسوس کہ آج ایک زبردست عالم ہم سے ہمیشہ کے لئے جدا ہو گیا۔ (تاریخ احمدیت جلد چہارم ص 559.560)

حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی کا خراج عقیدت

حضرت خلیفہ اول کا مولد و مسکن بھیرہ تھا۔ حضرت مصلح موعود نے 1950ء میں بھیرہ کا دورہ فرمایا اور احباب جماعت کو مخاطب کرکے فرمایا:

"... بھیرہ بھیرہ والوں کے لئے ایک اینٹوں اور گارے یا اینٹوں اور چونے سے بنا ہوا ایک شہر ہے مگر میرے لئے یہ اینٹوں اور چونے کا بنا ہوا شہر نہیں تھا بلکہ میرے استاد جنہوں نے مجھے نہایت محبت اور شفقت سے قرآن کریم کا ترجمہ پڑھایا اور بخاری کا بھی ترجمہ پڑھایا ان کا مولد و مسکن بھیرہ تھا۔

بھیرہ والوں نے بھیرہ کی رہنے والی ماؤں کی چھاتیوں سے دودھ پیا ہے اور میں نے بھیرہ کی ایک بزرگ ہستی کی زبان سے قرآن کریم اور حدیث کا

باقی صفحہ 7 پر

ڈاکٹر مبشر احمد شرما صاحب

ایلو پیتھک نقطۂ نگاہ سے

نزلہ، زکام، کھانسی اور ان کا علاج

ہمارے معاشرے میں شاید ہی کوئی فرد بشر ایسا ہو جسے نزلہ، زکام و کھانسی سے واسطہ نہ پڑا ہو۔ ہم میں سے جب کسی کو یہ شکایت ہوتی ہے تو وہ ضرور کسی معالج سے رجوع کرتا ہے اور وہ معالج فوراً ایک نسخہ لکھ کر نہایت خوش اخلاقی سے آپ کے ہاتھ میں تھما دیتا ہے اور آپ مطمئن ہو کر واپس گھر تشریف لاتے ہیں۔ جب کہ حقیقت اس کے برعکس ہے۔ اصل میں حقیقت کیا ہے؟ آیئے دیکھتے ہیں:۔

نزلے کی وجوہ

نزلہ، زکام کوئی خطرناک بیماری نہیں۔ اس بیماری کی اصل وجہ ایک وائرس ہے۔ جو اتنے چھوٹے جراثیم ہوتے ہیں کہ عام خردبین سے بھی نظر نہیں آتے۔ ان کو مکمل طور پر مارنے کی کوئی دوا آج تک ایجاد نہیں ہوئی۔ یہ بیماری اپنی مدت پوری کر کے خود بخود ٹھیک ہو جاتی ہے۔ اس کے ٹھیک ہونے میں چار سے چودہ دن لگ سکتے ہیں تاہم اس سے پیدا ہونے والے حالات بہت تکلیف دہ ہوتے ہیں۔ جیسے ناک کا بند ہو جانا یا بہت زیادہ بہنے لگنا، چھینکوں کا آنا، سر میں یا جسم میں درد ہونا اور پھر معمولی بخار کا ہو جانا یعنی انسان کچھ کام کرنے کے قابل نہیں رہتا۔ نزلہ، زکام کی تمام تر دوائیں بیماری کو جڑ سے ختم نہیں کرتیں بلکہ صرف بیماری سے پیدا ہونے والی تکلیفوں کو محض چند گھنٹوں کے لئے کم کر دیتی ہیں۔ جونہی دوا کا اثر ختم ہوتا ہے۔ تکلیف زیادہ شدت کے ساتھ واپس آ جاتی ہے۔

کھانسی کی حقیقت

یہی حال ''کھانسی'' کا ہے۔ یہ بھی نزلہ، زکام کی طرح ایک عام شکایت ہے۔ لیکن یہ خود سے کوئی بیماری نہیں بلکہ ہماری سانس کی نالی کو صاف رکھنے کا ایک قدرتی طریقہ ہے۔ ہمارے منہ اور ناک سے لے کر پھیپھڑوں تک ایک نالی ہوتی ہے جسے Wind Pipe یا Trachea کہتے ہیں۔ یہ نالی (سانس کے ذریعہ) ہوا کو پھیپھڑوں تک پہنچاتی ہے۔ اس نالی میں غدود ہوتے ہیں جو بلغم پیدا کرتے ہیں۔ سانس لیتے وقت ہوا کے ساتھ ساتھ جو مٹی، گرد وغیرہ اندر چلی جاتی ہے وہ پھیپھڑوں تک پہنچنے سے پہلے ہی بلغم کے ساتھ چپک جاتی ہے اور اس طرح سانس میں رکاوٹ کی وجہ سے ہمیں کھانسی اٹھتی ہے اور یہ گندا بلغم باہر نکل آتا ہے۔ یعنی کھانسی پھیپھڑوں کو صاف ہوا پہنچانے کا ایک قدرتی ذریعہ ہے اور اس کو دواؤں کے ذریعہ ختم کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ لیکن بعض اوقات کھانسی خشک ہوتی ہے یا سینے کی کسی بیماری کی علامت ہوتی ہے۔ اس صورت میں اس بیماری کا علاج کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ لیکن علیحدہ سے صرف کھانسی ختم کرنے کے لئے کوئی دوا کھانے کی کبھی ضرورت نہیں ہوتی۔

علاج

جب آپ عام کھانسی کی شکایت لے کر معالج کے پاس جاتے ہیں تو وہ سمجھتا ہے کہ اگر اس نے آپ کو کوئی دوا نہ دی تو آپ اس کو ایک اچھا معالج نہیں سمجھیں گے۔ اس لئے وہ خواہ مخواہ آپ کو بظاہر کھانسی روکنے والی دوا دے دیتا ہے۔ یہ سچی بات ہے کہ جو معالج ہر مریض کو پانچ سات دوائیں نہ دے، ایک ٹیکہ نہ لگائے لوگ اس کو اچھا معالج نہیں مانتے۔ اس میں سارا قصور ہمارا ہے۔ ہمیں اپنی اس سوچ کو بدلنا چاہئے اور اسی معالج کو اچھا سمجھنا چاہئے جو مریض کو مکمل توجہ سے دیکھے اور صرف ضروری اور کم سے کم دوائیں دے۔

ادویات

کھانسی کی شکایت کے لئے معالج عام طور پر دو قسم کی دوائیں تجویز کرتے ہیں پہلی قسم، کھانسی روکنے والی دوائیں یا Cough Suppressants کہلاتی ہیں۔ یہ دماغ کے اس حصے کو جو کھانسی کے عمل کو کنٹرول کرتا ہے سن کر دیتی ہیں یا سلا دیتی ہیں۔ ایسی دواؤں کے استعمال سے نیند بہت آتی ہے۔ یہ دوائیں بہت مخصوص اور بہت کم صورتوں میں استعمال کرنی چاہئیں۔ عام کھانسی کے لئے یہ دوائیں خطرناک بھی ہو سکتی ہیں اور آپ کے قیمتی پیسے کا ضیاع بھی۔

دوسری قسم کی دوائیں، کھانسی کو فروغ دینے والی دوائیں یا Cough Expectorants کہلاتی ہیں۔ کہا جاتا ہے ان کے استعمال سے بلغم نرم ہو جاتی ہے اور کھانسی کے ذریعہ اس کو نکالنے کا عمل آسان ہو جاتا ہے لیکن اس بات کا کوئی ٹھوس سائنسی ثبوت موجود نہیں۔ یہ تو تکلیف میں پھنسے ہوئے کسی شخص کو جھوٹی تسلی دینے والی بات ہے۔ کسی بھی اس قسم کی دوا سے کھانسی کا عمل بس اتنا ہی آسان ہو جاتا ہے جتنا نیم گرم پانی یا قہوے وغیرہ کے چند گھونٹ پینے سے ہوتا ہے۔

معالج خاص طور پر نزلے کے مریض کو ایک اور قسم کی دوا تھما دیتے ہیں جسے Antihistamine یا اینٹی الرجی دوائیں کہتے ہیں۔ لیکن میڈیکل کی کسی بھی کتاب میں یہ نہیں لکھا ہوا کہ یہ دوائیں نزلے میں معمولی فائدہ بھی پہنچا سکتی ہیں۔

تدابیر

آپ یقیناً یہ سوچ رہے ہونگے کہ نزلہ، زکام کھانسی میں اگر کوئی دوا کارگر نہیں تو پھر اس تکلیف دہ صورت حال سے کس طرح نمٹا جائے۔

آیئے ہم آپ کی مدد کرتے ہیں:

اگر آپ کو نزلہ، کھانسی ہے تو یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ اس کا کوئی ایلوپیتھی علاج ایسا نہیں جس سے یہ فوراً ختم ہو جائے۔ اس لئے آپ کو کوئی دوا کھانے کی ضرورت نہیں البتہ تکلیف ختم یا کم کرنے کے لئے آپ مندرجہ ذیل تدابیر اختیار کر سکتے ہیں۔

1۔ خوب آرام کریں۔ اگر سردیوں کا موسم ہے تو اپنے آپ کو گرم رکھیں، دھوپ میں بیٹھیں اور اچھا کھانا کھائیں۔

2۔ اگر آپ کی ناک بند ہے تو اسے پانی سے صاف کرتے رہیں۔ رات کو سونے سے پہلے اور ایک یا دو مرتبہ دن میں بھی گرم پانی کی بھاپ لیں۔ اس سے سونے کے دوران آپ کا ناک کھلا رہے گا اور آپ نسبتاً آسانی سے سانس لے سکیں گے۔ ایسا کرنے سے کھانسی میں بھی افاقہ ہوگا۔

3۔ گلے کی سوجن و درد میں غرارے کرنے سے بڑا فائدہ ہوتا ہے۔ ایک گلاس نیم گرم پانی میں آدھا چمچ نمک ملا کر اس کے غرارے کریں۔ اس کے علاوہ نیم گرم پانی و دیگر گرم مشروبات مثلاً قہوہ، یخنی، سوپ وغیرہ پیتے رہیں۔ اس سے گلے کی ٹکور ہوتی رہے گی اور جسم میں طاقت بھی آئے گی۔ پانی میں لیموں اور شہد ملا کر پینے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔

4۔ اگر آپ کو ہلکے بخار کے ساتھ جسم میں درد بھی ہو تو ضرورت کے مطابق پیراسیٹامول کی گولیاں بھی کھائی جا سکتی ہیں۔ لیکن یاد رکھیں کہ پیراسٹیامول صرف بخار اور درد کو کم کرتی ہے، نزلے کو ختم نہیں کرتی۔

5۔ عام نزلہ، کھانسی میں اینٹی بائیوٹک دوا کا استعمال نہ صرف بے وقوفی ہے بلکہ خطرناک بھی ہے۔ ہم جانتے ہیں نزلہ وائرس جراثیم سے ہوتا ہے اور دنیا کی کوئی بھی اینٹی بائیوٹک دوا ان کو نہیں مار سکتی۔ ہاں البتہ اگر آپ کو نزلہ، کھانسی کے ساتھ کوئی اور تکلیف بھی ہو جیسے بہت تیز بخار، بہت زیادہ کمزوری، سانس لینے میں دقت ہو تو جان لیں کہ آپ کو عام نزلہ، کھانسی نہیں بلکہ کوئی اور بیماری ہے، ایسے میں فوراً معالج کو دکھانا چاہئے۔

بچوں میں نزلہ، کھانسی کا علاج

نزلہ، کھانسی چھوٹے بچوں میں بھی بہت زیادہ عام ہے اور بچوں کو دوائیں دینے میں اور بھی زیادہ احتیاط کرنا چاہئے۔ فضول اور غیر ضروری دوائیں بچوں کو زیادہ نقصان پہنچاتی ہیں۔

نزلہ، کھانسی کی جن دواؤں کا ذکر اوپر کر آئے ہیں وہ جتنی بڑوں کے لئے نقصان دہ ہو سکتی ہیں اس سے کہیں زیادہ چھوٹے بچوں کے لئے مضر ہوتی ہیں۔ کھانسی روکنے، بلغم پتلا اور زیادہ کرنے والی، اینٹی الرجی اور اینٹی بائیوٹک دوائیں نزلہ، کھانسی میں بچوں کو ہرگز نہ دیں بلکہ ان کو آرام دینے کے لئے سردی میں گرم رکھیں، قہوہ، یخنی، سوپ، لیموں و شہد کا پانی وغیرہ پلائیں۔ بہت چھوٹے بچوں کو مائیں اپنا دودھ ضرور پلائیں۔ ماں کا دودھ بچے کے لئے غذا کے ساتھ ساتھ دوا کی تاثیر بھی رکھتا ہے۔ ان کا ناک صاف رکھیں اس کے لئے نمک ملا پانی زیادہ فائدہ مند ہو سکتا ہے اس کے علاوہ پانی کی بھاپ بھی ضرور دیں۔ چھوٹے بچوں میں نزلہ، کھانسی بعض دفعہ نمونیہ یا سینے کی کسی بیماری کی وجہ سے بھی ہوتا ہے۔ لہٰذا ایسے میں معالج کے مشورے کے مطابق اینٹی بائیوٹک دوا دینا بھی ضروری ہوتا ہے۔

کھانسی اور نمونیہ میں فرق

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ یہ کیسے پتہ چلے کہ بچے کو عام نزلہ، کھانسی ہے یا نمونیہ؟ اس کا طریقہ بہت آسان ہے۔ اگر بچے کو نزلہ، کھانسی کے ساتھ سانس تیز تیز آنے لگے اور وہ سانس لیتے ہوئے اپنے سینہ کو زیادہ اندر کھینچنے لگے یا تیز بخار بھی ہو تو سمجھ جائیں کہ عام نزلہ، کھانسی نہیں۔ بچے کو بستر پر سیدھا لٹائیں اور گھڑی دیکھ کر گنیں کہ بچہ ایک منٹ میں کتنی مرتبہ سانس لیتا ہے۔ اگر دو ماہ سے کم عمر کا بچہ ایک منٹ میں 60 یا زائد مرتبہ سانس لے یا دو ماہ سے ایک سال کا بچہ 50 یا زائد مرتبہ سانس لے، ایک سال سے پانچ سال تک کا بچہ ایک منٹ میں 40 یا زائد مرتبہ سانس لے تو یہ خطرے کی بات ہے۔ اسی طرح تھرمامیٹر سے بچے کا بخار دیکھیں اگر بخار 100 ڈگری فارن ہائیٹ تک ہے تو خطرے کی اتنی بات نہیں ہے اور اگر 100 ڈگری فارن ہائیٹ سے زیادہ ہے تو خطرے کی بات ہے لہٰذا ان حالات میں اپنے بچے کو فوراً معالج کے پاس یا قریبی ہسپتال لے جائیں اور اس کا باقاعدہ علاج کروائیں اور اپنے معالج کی ہدایات پر سختی سے عمل کریں یاد رکھیں! نمونیہ ایک خطرناک مرض ہے جو جان لیوا بھی ہو سکتا ہے۔ ایسے مریض بچوں کو اینٹی بائیوٹک دینا ضروری ہوتا ہے۔ لیکن اگر آپ کے بچے میں یہ علامتیں یعنی سانس کا تیز تیز چلنا، پسلیوں کا اوپر نیچے حرکت کرنا اور تیز بخار نہیں ہیں تو اطمینان رکھیں اور اسے ہرگز ہرگز اینٹی بائیوٹک وغیرہ نہ دیں بلکہ اس کا علاج عام نزلہ، کھانسی کے طور پر کریں۔ اللہ تعالیٰ ہر ایک کو اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ آمین۔

(نوٹ:۔ اس مضمون کی تیاری میں ہیلتھ ایکشن انٹرنیشنل ہالینڈ، عالمی ادارہ صحت اور یونیسف کی مختلف کتابوں سے مدد لی گئی ہے۔ بحوالہ نیٹ ورک پبلیکیشن سروس)

کوئی بھی مسلمان جو پودا لگاتا ہے جس سے کوئی انسان، جانور یا پرندہ کھاتا ہے تو یہ اس (پودا لگانے والے) کے لئے صدقہ ہے۔ (حدیث نبویؐ)

لہسن کے کرشمے

1۔ پیٹ کے کیڑے مار کر خارج کر دیتا ہے۔

2۔ تشنجی دورے اس کے استعمال سے ختم ہو جاتے ہیں۔

3۔ منہ کا لعاب زیادہ تیار کر کے غذا کے ہضم میں مدد دیتا ہے۔

4۔ پیشاب جاری کرتا ہے۔

5۔ سانس کی نالیوں کا بلغم دور کرتا ہے۔

6۔ اس کے استعمال سے خاص طور پر بلغمی یعنی سردی کا بخار دور ہوتا ہے۔

7۔ بند چوٹ اور ورم پر باندھنے سے آرام ہوتا اور سوجن دور ہو جاتی ہے۔ اس کے لئے اسے ہلدی اور تیل کے ساتھ پیس کر باندھا جاتا ہے۔

8۔ پرانی کھانسی، نمونیا، سانس اور دق وسل کے لئے بھی اسے استعمال کر سکتے ہیں۔ اس میں دق وسل کے جراثیم ہلاک کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ دق وسل کے مریض کو بکری کے دودھ میں اس کا رس ملا کر پلاتے ہیں۔ پرانی کھانسی کے لئے اسے گڑ یا شہد کے ساتھ استعمال کرتے ہیں۔

9۔ لہسن نزلے زکام کا بہترین اور موثر علاج ہوتا ہے۔ اس سے گلے کی خراش، آواز کے بیٹھنے کی شکایت اور ٹانسلز کو بھی فائدہ ہوتا ہے۔ ان کے لئے اسے مختلف طریقوں سے استعمال کیا جاتا ہے۔

10۔ بلڈ پریشر کم کرتا ہے۔

11۔ لہسن قدرتی اینٹی بایوٹک ہے اور سرطان سے بھی محفوظ رکھتا ہے۔

12۔ کان کے درد، بہرے پن اور وقت سے پہلے بالوں کی سفیدی کو روکتا ہے۔

13۔ مختلف جلدی تکالیف کا موثر علاج ہے۔

14۔ سائنسی تحقیق سے اس میں کولیسٹرول کم کرنے کی صلاحیت کی تصدیق ہو چکی ہے۔

15۔ اپھارے کی شکایت اور پیٹ کا درد دور کرتا ہے۔

استعمال کے طریقے

1۔ اسے بطور سلاد استعمال کریں، یہ بلڈ پریشر کم کرے گا۔

2۔ لہسن کے جوشاندے میں کھوپرے کا تازہ تیل ملا کر پلانے سے پیٹ کے کیڑے خارج ہو جاتے ہیں۔ کم مقدار میں اس کے استعمال سے لنگڑی کے درد (شیائیکا) میں آرام ہوتا ہے، سانس کی نالی کا ورم اور ہسٹریا کی تکلیف دور ہوتی ہے۔

3۔ لہسن کے جوشاندے (چائے) میں شہد ملا کر پینے سے کالی کھانسی، بخار اور اعصابی تکالیف کو آرام ہوتا ہے۔

4۔ بیرونی طور پر استعمال کرنے سے جلد کے جراثیمی روگ دور ہو جاتے ہیں۔ اسے پھوڑوں، دنبل، رسولیوں اور اگزیما پر استعمال کرنے سے یہ تکالیف دور ہو جاتی ہیں۔

5۔ کچے لہسن کا رس کالی کھانسی اور پھیپھڑوں کی تکالیف کے لیے بھی مفید ثابت ہوتا ہے۔ کان میں درد کے لئے اس کا رس ڈالنا مفید ہوتا ہے۔ اس سے بہرہ پن بھی دور ہو جاتا ہے۔ گٹوں، پھپھوندی (فنگس) اور جلد پر پڑنے والے دھبوں کے لئے بھی یہ مفید رہتا ہے۔ بالخورہ پر لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔

6۔ کان کے درد کے لئے اسے تھوڑے سے تیل میں جلا کر یہ تیل نیم گرم ڈالنا بھی مفید ہوتا ہے۔

احتیاطی تدابیر

1۔ پیٹ میں تیزابیت کی شکایت والے افراد کو یہ تنہا استعمال نہیں کرنا چاہئے یعنی اسے دودھ وغیرہ کے ساتھ استعمال کرنا چاہئے۔

2۔ لو بلڈ پریشر کے مریضوں کو بھی لہسن استعمال نہیں کرنا چاہئے۔

کھلاڑی کے پیر کے زخم

بند جوتوں کی وجہ سے کھلاڑیوں کے پیروں میں پھپھوند لگ کر زخم ہو جاتے ہیں۔ متاثرہ حصے کو صابن اور نیم گرم پانی سے اچھی طرح دھو کر خشک کر کے لہسن کا تیل لگانے سے یہ تکلیف دور ہو جاتی ہے۔

(ہمدرد صحت اکتوبر 1999ء۔ مرسلہ حکیم محمد رفیع ناصر صاحب)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 33835 میں محمد ادریس شاہد ولد محمد انور صاحب قوم آرائیں پیشہ معلم وقف جدید عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 40 ہمراج پورہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 13-11-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2822 روپے ماہوار بصورت گذارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ادریس شاہد ولد محمد انور معلم وقف جدید چک نمبر 40 ہمراج پورہ ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر 1 خالد احمد بھٹی وصیت نمبر 28185 گواہ شد نمبر 2 منور احمد غلہ منڈی کنری ضلع میرپورخاص سندھ

مسل نمبر 33837 میں ارشد علی ولد اصغر علی صاحب قوم جٹ بٹر پیشہ زمیندارہ عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرتو ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-1-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کا مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 18 ایکڑ مالیتی -/1600000 روپے۔ 2۔ مکان واقع نارنگ منڈی مالیتی -/400000 روپے کا 1/2 حصہ مالیتی -/200000 روپے۔ 3۔ ٹریکٹر ٹرالی کے نصف حصہ کا مالک ہوں 1/2 حصہ کی قیمت -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/120000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ارشد علی ساکن کرتو ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر 1 فضل کریم وصیت نمبر 27554 گواہ شد نمبر 2 ملک سلطان احمد معلم وقف جدید وصیت نمبر 18763

مسل نمبر 33838 میں شفقت احمد قمر معلم وقف جدید ولد سعید احمد ایاز قوم راجپوت پیشہ معلم وقف جدید عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-12-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2700 روپے ماہوار بصورت گذارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شفقت احمد قمر معلم وقف جدید سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر 1 ارشاد احمد دانش وصیت نمبر 27531 گواہ شد نمبر 2 ساجد محمود بٹر مربی سلسلہ

مسل نمبر 33839 میں انور بیگم زوجہ چوہدری ارشد علی قوم جٹ بٹر پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرتو ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-1-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والدین سے تین ایکڑ زمین مالیتی -/150000 روپے۔ اور حق مہر -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ-/10500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ انور بیگم ساکن کرتو ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر 1 فضل کریم وصیت نمبر 27554 گواہ شد نمبر 2 ملک سلطان احمد معلم وقف جدید وصیت نمبر 18763

دو مہینہ میں ایک دن مقرر کیا جائے اور اس میں سارا دن کام کیا جائے۔
(حضرت مصلح موعود)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

محترم ماسٹر محمد حسین صاحب صدر محلہ ناصر آباد شرقی ربوہ اطلاع دیتے ہیں کہ خاکسار کی بیٹی مکرمہ نبیلہ حسین صاحبہ کا نکاح ہمراہ مکرم حامد نفیس صاحب ولد مکرم محمد اشرف صاحب مصطفیٰ آباد فیصل آباد مورخہ 10 مارچ 2002ء بعد نماز مغرب بیت المبارک میں بعوض 50 ہزار روپے حق مہر مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل التعلیم تحریک جدید نے پڑھا۔ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے آمین۔

ولادت

محترم محمود احمد وڑائچ صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں خاکسار کے ماموں زاد بھائی مکرم چوہدری محمد افضل چیمہ 141 مراد ضلع بہاولنگر کو اللہ تعالیٰ نے یکم مارچ 2002ء کو شادی کے دس سال بعد بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نومولود کا نام "ماہر احمد چیمہ" عطا فرمایا ہے نومولود وقف نو میں شامل ہے۔ نومولود کے دادا کا نام مکرم مبارک احمد صاحب چیمہ اور نانا کا نام مکرم چوہدری غلام نبی صاحب چیمہ آف 141 مراد ضلع بہاولنگر ہے۔ نومولود کی صحت و سلامتی اور درازی عمر و خادم دین بننے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم افتخار احمد اختر صاحب آف ملتان کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے 12 جنوری 2002ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے "انصار احمد" نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری نعمت علی صاحب ناظم ضلع انصار اللہ ملتان کا پوتا اور مکرم منیر احمد خان آف اسلام آباد کا نواسہ ہے۔ احباب کرام سے نومولود کی درازی عمر۔ اچھی صحت۔ خادم دین اور نافع الناس وجود بننے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم شیخ محمد اکرام اطہر صاحب لاہور لکھتے ہیں۔ خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے پہلا پوتا عطا فرمایا ہے یہ بچہ مکرم محمد عمران کاشف صاحب اور مکرمہ صدف نوشین صاحبہ حال جرمنی کا پہلا بیٹا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے "محمد فرحان" نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم شیخ سعید احمد صاحب آف تحت ہزارہ ضلع سرگودھا حال اپیل ہائم جرمنی کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ بچے کو کامل صحت والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور اسے نیک خادم دین بنائے۔

نکاح و تقریب شادی

مکرم چوہدری خالد محمود ٹیپو صاحب ابن مکرم چوہدری فیروز دین صاحب مرحوم آف دار الصدر شمالی ربوہ کا نکاح و تقریب شادی ہمراہ مکرمہ جمیلہ ڈاہری صاحبہ بنت مکرم رئیس اللہ بخش ڈاہری صاحب آف نوابشاہ مورخہ 20 فروری 2002ء کو نواب شاہ سندھ میں انجام پائی۔ رخصتانہ سے قبل نکاح کا اعلان مبلغ پانچ لاکھ روپے حق مہر پر مکرم محمد عثمان شاہد صاحب مربی سلسلہ نواب شاہ نے کیا اس موقع پر مکرم شیخ محمد یوسف صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع نواب شاہ نے دعا کروائی۔ مورخہ 22 فروری 2002ء کو 13/8 دار الصدر شمالی ربوہ میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا جس کے آخر پر مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل التعلیم نے دعا کروائی۔ دولہا مکرم چوہدری فضل دین صاحب مرحوم کا پوتا اور مکرم چوہدری عبدالواحد صاحب مرحوم آف راجہ جنگ کا نواسہ ہے جبکہ دلہن مکرم رئیس غلام قادر صاحب ڈاہری مرحوم آف نواب شاہ کی پوتی اور مکرم حاجی عبدالرحمٰن صاحب ڈاہری مرحوم آف باندھی ضلع نواب شاہ کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ یہ رشتہ جانبین کے لئے مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم سعید احمد وفا صاحب کارکن الفضل کی والدہ محترمہ کو گرنے کی وجہ سے شدید چوٹ آئی ہے اور کولہے کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ موصوفہ چلنے پھرنے سے قاصر ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

مکرم مرزا محمد اکرم صاحب دار العلوم غربی حلقہ صادق ربوہ تحریر کرتے ہیں میرا بیٹا مکرم عطاء القدوس احمد مرزا بعمر 12 سال ایک ماہ سے تے آنے کی وجہ سے علیل ہے بچے کی مکمل شفایابی کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم محمود احمد ظفر صاحب سابق کارکن خلافت لائبریری مورخہ 4 مارچ 2002ء مختصر علالت کے بعد وفات پا گئے۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 5 مارچ کو بیت المہدی گولبازار میں بعد نماز ظہر محترم رفیق احمد شاہ صاحب نے پڑھائی۔ عام قبرستان میں تدفین ہوئی۔ پسماندگان میں آپ نے بیوہ کے علاوہ سات بیٹے اور سات بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ جن میں سے تین بیٹے اور 4 بیٹیاں شادی شدہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے اور مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

عالمی ذرائع ابلاغ سے

عالمی خبریں

بھارت میں پھر فسادات بھارتی ریاست گجرات میں ایک بار پھر فرقہ وارانہ تشدد کے واقعات رونما ہوئے ہیں۔ انتہا پسند ہندوؤں نے منواڑ گاؤں پر حملہ کر کے 40 گھروں کو نذر آتش کر دیا اور لوٹ مار کی۔ پولیس نے انہیں منتشر کرنے کے لئے فائرنگ کر دی جس سے دو ہندو ہلاک اور 6 زخمی ہو گئے۔ علاقے میں کرفیو لگا دیا گیا ہے۔ فسادات کے خوف سے ایک ہزار مسلمان گھر بار چھوڑ گئے۔ ایودھیا کے حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے ریاست اترپردیش کے 17 اضلاع میں عارضی جیلیں بنانے کے احکامات جاری کر دیئے گئے ہیں علاوہ ازیں عارضی جیلیں الہ آباد اور بنارس میں بھی بنائی جا رہی ہیں۔

سپریم کورٹ کا فیصلہ نامنظور انتہا پسند بھارتی ہندوؤں کی رام جنم بھومی تحریک نے اعلان کیا ہے کہ ایودھیا کے بارے میں سپریم کورٹ کا فیصلہ ہندوؤں کے مذہبی جذبات کے خلاف اور مسلمانوں کے حق میں ہوا تو اسے قبول نہیں کیا جائے گا۔

تعلیمی اور کاروباری مراکز بند ریاست گجرات میں ہجوم پر پولیس فائرنگ کے خلاف مکمل ہڑتال کی گئی۔ تمام تعلیمی ادارے اور کاروباری مراکز بند رہے۔ پہیہ جام رہا۔ ریل کا نظام بھی درہم برہم ہو گیا۔ اور دو ہندوؤں کی ہلاکت کے واقعہ کی عدالتی تحقیقات کا مطالبہ کیا گیا۔

800 جنگجو ہلاک امریکی فوجیوں نے مشرقی افغانستان کے شاہی کوٹ وادی میں ایک ہفتے کی فوجی کارروائی کے دوران القاعدہ اور طالبان کے 800 جنگجو ہلاک کر دیئے۔ القاعدہ کے ٹھکانوں پر امریکی بمباری جاری ہے۔

خوست میں سڑکیں بند مشرقی افغانستان کے شہر خوست سینکڑوں امریکی اور افغان فوجیوں نے سڑکوں پر رکاوٹیں کھڑی کر دیں اور اسلحہ کی برآمدگی کے لئے آپریشن شروع کر دیا۔ گاڑیوں اور لوگوں کی تلاشی لی جا رہی ہے۔ مارکیٹوں کی تلاشی کے باعث کاروبار بھی معطل رہا۔

امریکی معاشرہ امریکی محکمہ خارجہ کی طرف سے چین میں انسانی حقوق کی مبینہ خلاف ورزیوں کے بارے میں رپورٹ جاری ہونے کے ایک ہفتہ بعد بیجنگ میں چینی کے سٹیٹ کونسل انفارمیشن آفس نے اپنی سالانہ رپورٹ جاری کر دی ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ امریکی معاشرہ جرائم میں گھرا ہوا ہے۔ انسانی حقوق کا علمبردار امریکہ دوسرے ممالک میں ہیومن رائٹس کی صورتحال توڑ مروڑ کر پیش کرتا ہے۔ چینی وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ امریکی الزامات بے بنیاد ہیں۔ امریکہ دوسروں پر الزام تراشی کی بجائے اپنی فکر کرے۔

یاسر عرفات کی نظر بندی ختم اسرائیل نے فلسطینی رہنما یاسر عرفات کی نظر بندی ختم کر دی ہے۔ تاہم فلسطینیوں پر حملے جاری ہیں۔ 5 فلسطینی شہید اور 600 گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ فلسطینی انتظامیہ نے ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسرائیلی اقدام ناکافی ہے۔

درگاہ حضرت بل تحقیقات کرنے والی ایک امریکی خاتون نے انکشاف کیا ہے کہ مقبوضہ کشمیر میں حضرت یسوع مسیح کا جسد خاکی موجود ہے سوزان میری اولسن نے نیویارک سے آکر درگاہ حضرت بل پر ریسرچ کی۔ یہ مزار دارالحکومت سری نگر میں ہے۔ امریکی خاتون اولسن کا کہنا ہے کہ درگاہ حضرت بل میں دفنائی گئی اس بزرگ ہستی کا ڈی این اے ٹیسٹ کیا جائے تو یہ بات ثابت ہوسکتی ہے کہ یہ حضرت مسیح کا ہی جسم ہے۔ اولسن نے کشمیری اخبار گریٹر کشمیر کو بتایا کہ مری کے متعلق خیال ہے کہ یہاں حضرت مریم دفن ہیں۔ اور قبر کشائی کر کے یہاں سے باقیات ڈی این اے ٹیسٹ کے لئے بھیج دی گئی ہیں۔ رپورٹ کا انتظار ہے۔ (روزنامہ "نوائے وقت" "دن" 12 مارچ 2002ء)

بقیہ صفحہ 4

دودھ پیا ہے پس بھیرہ والوں کی نگاہ میں جو قدر بھیرہ شہر کی ہے میری نگاہ میں اس کی اس سے بہت زیادہ قدر ہے۔ (تاریخ احمدیت جلد چہارم ص 168)

حضرت مصلح موعود کو خود قرآن کریم کی بے حد خدمت کا موقع ملا الٰہی نوشتوں کے مطابق حضرت مصلح موعود کے ذریعے قرآن مجید کا مرتبہ ظاہر ہوا لیکن آپ نے حضرت خلیفہ اول کو کبھی فراموش نہ کیا چنانچہ فرمایا:

مجھے اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کے علوم سے بہت کچھ دیا ہے اور حق یہ ہے کہ اس میں میرے فکر یا میری کوشش کا دخل نہیں۔ وہ صرف اس کے فضل سے ہے۔ مگر اس فضل کے جذب کرنے میں حضرت استاذی المکرم مولوی نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح اول کا بہت حصہ ہے۔ میں چھوٹا تھا اور بیمار رہتا تھا وہ مجھے پکڑ کے اپنے پاس بٹھا لیتے تھے اور اکثر یہ فرماتے تھے کہ میاں تم کو پڑھنے میں تکلیف ہوتی ہے میں پڑھتا جاتا ہوں تم سنتے جاؤ اور اکثر اوقات خود ہی قرآن پڑھتے خود ہی تفسیر بیان کرتے۔ اس کے علوم کی چاٹ مجھے انہوں نے لگائی اور اس کی محبت کا شکار حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے بنایا۔ بہرحال وہ عاشق قرآن تھے اور ان کا دل چاہتا تھا کہ سب قرآن پڑھیں۔ مجھے قرآن کا ترجمہ پڑھایا اور پھر بخاری کا اور فرمانے لگے لو میاں سب دنیا کے علوم آ گئے ان کے سوا جو کچھ ہے یا زائد یا ان کی تشریح ہے۔

یہ بات ان کی بڑی سچی تھی۔ جب تک قرآن وحدیث کے متعلق انسان کو یہ یقین نہ ہو علوم قرآنیہ سے حصہ نہیں لے سکتا۔

(تفسیر کبیر جلد سوم ص 70)

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

☆ بدھ 13 مارچ غروب آفتاب: 6-17
☆ جمعرات 14 مارچ طلوع فجر: 4-57
☆ جمعرات 14 مارچ طلوع آفتاب: 6-19

نجی شعبہ غربت کے خاتمے میں کردار ادا کرے

صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ حکومت نے سرمایہ کاری کے لئے سازگار ماحول اور شاندار پالیسی فراہم کردی ہے۔ اب نجی شعبے کا کام ہے کہ وہ آگے آئے اور ملک سے غربت کے خاتمے میں اپنا کردار ادا کرے۔ صرف 18 ماہ میں حکومت نے مائیکروفنانس کے شعبے میں اہم اقدامات کئے ہیں اور غریب دوست ترقیاتی نظام تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔ آغاخان دیہی ترقی پروگرام اور آغاخان فنڈ برائے اقتصادی ترقی کے زیراہتمام نجی شعبہ میں قائم کئے گئے پہلے مائیکروفنانس بینک کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صدر نے کہا کہ حکومت نے مائیکروفنانس کے شعبہ میں نجی سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کے لئے شاندار پالیسی اور مددگار طریقہ کار مرتب کیا ہے۔ اب یہ نجی شعبہ اور ترقیاتی تنظیموں کا کام ہے کہ وہ آگے آئیں اور اس پالیسی سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ملک میں غربت کے خاتمے میں اپنا کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں مائیکروفنانس بنک کا قیام ایک بڑی نجی سرمایہ کاری ہے جس سے اس شعبے میں ملکی وغیرملکی سرمایہ کاری کی راہ ہموار ہوگی۔ صدر نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ یہ بینک غریب لوگوں کو چھوٹے قرضوں کی سہولت فراہم کر کے ٹھوس اور مثبت کردار ادا کرے گا۔

گزشتہ تین سالوں میں واپڈا کی کارکردگی میں اضافہ

چیئرمین واپڈا نے کہا ہے کہ گزشتہ تین سالوں میں ادارے کی کارکردگی میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ ریونیو 93 ارب روپے سے بڑھ کر 175 ارب روپے ہوا ہے اور اس سال یہ ریونیو 198 ارب سے 200 ارب تک پہنچنے کی توقع ہے۔ 20 لاکھ شکایات کا ازالہ کیا گیا ہے۔ 107 نئے گرڈسٹیشن لگائے گئے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے راولپنڈی میں لگائی گئی کھلی کچہری سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں معیشت کے مندے کے رجحان کے باوجود واپڈا نے تین سال میں بہت کامیابی حاصل کی ہے۔

سرحدوں پر فوجوں کی موجودگی خطرہ ہے

وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ بھارت کی وزیر اطلاعات نے فوجوں کی واپسی پر جو یہ کہا ہے کہ بدقسمتی کی بات ہے۔ اس سلسلہ میں پاکستان کا موقف بڑا واضح ہے۔ ہم کشیدگی میں کمی چاہتے ہیں۔ اور ہم نے اس حوالے سے متعدد تجاویز بھی پیش کی ہیں۔ دفتر خارجہ میں پریس بریفنگ کے دوران انہوں نے کہا کہ سرحدوں سے فوجوں کو لازمی طور پر واپس بلایا جانا چاہئے۔ کیونکہ یہ علاقے کے امن اور استحکام کے لئے خطرہ بنی ہوئی ہیں انہوں نے کہا کہ ہم تمام مسائل کو مذاکرات کے ذریعے حل کرنا چاہتے ہیں۔

تھل کینال تعمیر کے منصوبے کی مخالفت بلاجواز ہے

تھل کینال کی تعمیر کا منصوبہ صوبوں کے درمیان پانی کی تقسیم کے معاہدہ 1991 کا حصہ ہے۔ سندھ کی طرف سے اس کی مخالفت بلاجواز اور بلاوجہ ہے اس میں جو پانی جائے گا وہ پنجاب اپنے حصے میں سے چھوڑے گا۔ تھل کینال کی تعمیر کا منصوبہ کسی بھی لحاظ سے تکنیکی مسئلہ نہیں ہے۔ اس مسئلہ کو سندھ کے وہ لوگ ہوا دے رہے ہیں جن کی کوالیفیکیشن صرف برا بھلا کہنا ہے۔ ان خیالات کا اظہار جنگ فورم کے زیراہتمام گریٹر تھل کینال کی تعمیر کا منصوبہ، مسائل، فوائد اور نقصانات کے موضوع پر ہونے والے پروگرام میں ماہرین نے کیا۔

محرم الحرام میں لوگوں کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جائے

گورنر پنجاب کی زیرصدارت ایک اعلیٰ سطحی اجلاس ہوا جس میں صوبے میں محرم الحرام میں امن وامان قائم رکھنے، دہشت گردی اور تخریب کاری کے کسی بھی ممکنہ واقعہ کے سدباب کے لئے سیکیورٹی انتظامات کا جائزہ لیا گیا۔ گورنر نے اعلیٰ پولیس افسروں اور ضلعی ناظمین کو ہدایت کی کہ وہ اپنے اپنے اضلاع میں لوگوں کی جان و مال کے تحفظ کو ہر قیمت پر یقینی بنائیں اور مذہبی منافرت پھیلانے اور تخریب کاری کرنے والے ملک دشمن عناصر پر کڑی نظر رکھی جائے اور انہیں گڑبڑ کرنے کی اجازت نہ دی جائے۔ پولیس چوکس رہے۔ آئی جی پنجاب نے گورنر کو بتایا کہ محرم الحرام میں کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لئے تمام انتظامات مکمل کر لئے گئے ہیں۔

امریکہ سمیت کسی دوسرے ملک پر انحصار نہیں کریں گے

آئی ایس پی آر کے سربراہ میجر جنرل راشد قریشی نے کہا ہے کہ پاکستان نے اپنے ملک اور عوام کے تحفظ کے لئے اقدامات کرنے ہیں۔ وہ اپنی سلامتی کے تحفظ کے لئے امریکہ سمیت کسی دوسرے ملک پر انحصار نہیں کرے گا۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ پاکستان نے بھارت کے ساتھ کشیدگی کے خاتمے کے لئے تمام تر اقدامات کئے ہیں لیکن بھارت نے پاکستان کی سرحدوں پر فوجیں جمع کی ہیں۔ اس نے اپنی سٹرائیک فورس پاکستان کی سرحد پر لگائی ہے۔ یہ ایک خطرناک صورتحال ہے۔ تاہم بھارت نے پاکستان کو دباؤ میں لانے کی جو کوشش کی تھی وہ اس میں کامیاب نہیں ہوا۔

عبوری وزیراعظم بنے گا نہ کابینہ میں بڑی تبدیلی ہوگی

انتخابات سے پہلے نہ کوئی عبوری وزیراعظم بنے گا نہ کابینہ میں کوئی بڑی تبدیلی ہوگی البتہ جو وزراء انتخابات لڑنا چاہتے ہیں۔ انہیں کابینہ سے مستعفی ہونا پڑے گا۔ یہ بات صدر کے پریس سیکرٹری میجر جنرل راشد قریشی نے دفتر خارجہ میں پریس بریفنگ میں کہی۔

پس پردہ کوئی پیشرفت نہیں ہورہی

پاکستان نے کہا ہے کہ سرحدوں سے فوجوں کی واپسی کے لئے پس پردہ کوئی پیشرفت نہیں ہورہی اور نہ حکومت عوام کو اندھیرے میں رکھ رہی ہے۔ ہم نے بھارت کے مطالبات کا جواب دے دیا ہے۔ اب وہ فوجیں واپس لے جائے کیونکہ جس مقصد کے لئے بھارت نے فوج لگائی تھی وہ اسے حاصل کرنے میں ناکام ہوگیا ہے بھارت کی خواہش ہے کہ وہ فوجیں واپس لے جائے مگر اپنے عوام کا سامنا کرنے کے لئے اسے کوئی باعزت راستہ نہیں مل رہا۔

کالعدم تنظیموں کے ترجمان جرائد پر پابندی ہوگی

وفاقی وزارت داخلہ نے واضح کیا ہے کہ کالعدم تنظیموں کے ترجمان جرائد پر پابندی لگائی گئی ہے۔ ان کے علاوہ کسی جریدے پر پابندی نہیں لگائی گئی۔ وزارت داخلہ کے حکام نے خبررساں ایجنسی کو بتایا کہ صدر جنرل مشرف نے جن تنظیموں کو کالعدم قرار دیا ہے ان تنظیموں میں لشکر طیبہ، جیش محمد، سپاہ صحابہ، تحریک نفاذ فقہ جعفریہ، شریعت محمدی شامل ہیں۔ ان تنظیموں کے تحت شائع ہونے والے جرائد کے شائع کرنے پر پابندی ہوگی ان تنظیموں کے علاوہ دوسری کسی تنظیم کے ترجمان جریدے پر کوئی پابندی نہیں لگائی گئی۔ (روزنامہ پاکستان 12 مارچ 2002ء)

بھائی بھائی گولڈسمتھ
اقصیٰ روڈ چیمہ مارکیٹ ربوہ
☎ 211158 (گلی کے اندر ہے)

ہاضمے کا لذیذ چورن
تریاق معدہ
پیٹ درد، بدہضمی، اپھارہ کے لئے کھانا ہضم کرتا ہے۔ ہروقت گھر میں رکھنے والی دوا
(رجسٹرڈ)
تیارکردہ: ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ
Ph:04524-212434 Fax:213966

اطلاع
مختلف اوقات میں (بار بار) دی گئی تجاویز اور والدین کے اصرار پر ہمارا ادارہ مونٹیسوری کلاس/پلے گروپ کا آغاز مورخہ 2-اپریل سے کر رہا ہے یہ کلاس/گروپ عین Montessori Method کے مطابق ہو گا جس کے لئے ہمارے ادارے نے مونٹیسوری ڈپلومہ ہولڈر ٹیچر کا انتظام کیا ہے جنہوں نے غیر ملکی (فارن) اساتذہ سے باقاعدہ Montessori Method کی ٹریننگ لی ہے۔ ہماری تمام والدین کو دعوت ہے کہ 31 مارچ سے ہماری وہ کلاس (ہال) دیکھیں جس کو ہم نے مونٹیسوری کلاس/پلے گروپ سے متعلقہ تمام میٹیریل/ضروریات سے آراستہ کیا ہے نیز کیمپس (1) اردو میڈیم (دارالصدر جنوبی) اور کیمپس (2) انگلش میڈیم (دارالرحمت غربی) میں نرسری تامیٹرک محدود سیٹوں پر داخلہ/رجسٹریشن شروع ہو چکی ہے باقاعدہ کلاسز یکم اپریل سے۔ ہمارے ادارے پر 900 سے زائد طلبہ کے والدین کا اعتماد ہے۔ اور یہ سب کچھ اللہ کے فضل، ہماری محنت، اعلیٰ تعلیمی ماحول، بہترین نتائج کی وجہ سے ہے اس بار بھی (ہمیشہ کی طرح) ہم آپ کے اعتماد پر پورا اتریں گے۔ (بفضل تعالیٰ)
مینیجنگ ڈائریکٹر: ملک مظفر احمد مجوکہ
☎ 212407 - 213430
الاحمد کیمبرج اکیڈمی

SS SAIGAL SONS
CLEARING & FORWARDING AGENT
Z.N. TRADING
Z.N.TRADING (SINGAPORE) PTE LTD
SAIGAL SONS — Z.N. TRADING
4th Floor, Room#6, Noman Tower, Marston Road, Karachi-Pakistan.
Tel: 7736559,7732860, 7731692
Fax: (92-21) 7720723
75 High Street No 05-02, Wisma Sugnomal Singapore, 179435
Tel: 338 3861,338 9679
Fax: 338 3862
E-mail: sidra@singnet.com.sg
Website: http://zntrade.hypermart.net/

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61